www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ابا ہند حجام (سینگی لگا کر خون نکالنے والے) اور غلام تھے، آپ نے اس کے رشتے کے لیے عرب کے معزز قبیلے بنو بیاضہ سے سفارش کی تھی: انکحوا اباھند وانکحوا الیہ (زاد المعاد ۲/۱۳)

حضورؐ نے اپنی پھوپھی زاد بہن حضرت زینب بنت جحش کا نکاح حضرت زید بن حارثہ سے کر دیا تھا جو غلام تھے (زاد المعاد ۲/۱۴ فصل فی الکفاءۃ)

حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کی ہمشیرہ (ہالہ بنت عوف) سے شادی کی تھی۔

عن حنظلۃ عن امہ قالت رأیت اخت عبد الرحمٰن بن عوف تحت بلال (دار قطنی)

حضرت ابو حذیفہ بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بھتیجی حضرت سالم کو بیاہ دی تھی جو ایک انصاری خاتون کے غلام تھے۔

ان ابا حذیفۃ ...... تبنّیٰ سالما وانکحہ ابنتہ اخیہ .... وھو مولیٰ امرأۃ من الانصار (بخاری وغیرہ)

ان روایات سے پتہ چلتا ہے کہ اگر کفوٗ کا کوئی مفہوم ہے بھی تو وہ شافعی اور حنفی فقہاء کی کفاءت نہیں ہے بلکہ صرف دین اور اسلامی کیریکٹر اور اخلاق کی کفاءت ہے۔

جس کفاءت کی فقہاء نے نشاندہی کی ہے، ہمارے نزدیک ایمان، اور حسنِ عمل کے مستقبل کے لیے نقصان دہ ہے، اگر رشتے ناطے میں فقہی کفاءت کے بجائے "نبوی اور دینی کفاءت" کو ضروری قرار دیا جاتا تو آج مسلمان کا بازارِ عمل یوں نہ سرد پڑ جاتا، مگر افسوس! اس کو نظر انداز کرنے کے بعد دنیا آج دوسرے دنیا دارانہ تکلفات کے اہتمام میں لگ گئی ہے۔ اور اس کے جو نتائج سامنے آئے ہیں آنکھیں کھولنے کے لیے کافی ہیں، کاش! کوئی آنکھیں کھولے!

ج۔ ساس سے ناجائز تعلق۔ یہ حرمتِ مصاہرت کا مسئلہ ہے، شوافع اور اہلِ حدیث اس کے قائل نہیں ہیں، حنفی قائل ہیں۔ صحیح مسلک پہلا ہے: کیونکہ حضورؐ کا ارشاد ہے: حرام، حلال کو حرام نہیں بناتا۔

عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال لا یحرم الحرام الحلال (ابن ماجہ باب لا یحرم الحرام الحلال والدار قطنی ۲/۴۰۲)

علامہ سندھی لکھتے ہیں اس کا راوی عبداللہ بن عمر ضعیف ہے (حاشیہ ۱/۶۲۲)

لیکن امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں کہ نافع میں ثقہ ہے جیسا کہ یہاں ہے۔

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

قال الدارمی قلت لابن معین کیف حالہ فی نافع قال صالح ثقۃ (میزان ص۶۵ ج۴)

یہ روایت حضرت عائشہؓ سے بھی مرفوعاً مروی ہے۔

لا یفسد الحلال الحرام (دارقطنی ص۴۰۲ ج۲)

اس روایت میں پس منظر بھی یہی بیان کیا گیا ہے کہ ایک عورت سے ناجائز تعلق قائم کرنے کے بعد کیا وہ اس کی لڑکی یا ماں سے نکاح کر سکتا ہے؟ جواب میں فرمایا: حرام، حلال کو حرام نہیں کرتا یعنی کر سکتا ہے۔

گو اس روایت میں عثمان بن عبدالرحمٰن متروک راوی ہے، تاہم نفس مضمون تعدد طرق کی وجہ سے قابل احتجاج ہے، موقوف آثار مزید اس کے مؤید ہیں۔

امام بخاریؒ نے تعلیقاً اور بیہقیؒ نے موصولاً ابن عباسؓ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ ایک شخص اپنی ساس سے ناجائز تعلق قائم کرتا ہے (اس کا کیا حکم ہے؟) فرمایا، اس پر اس کی بیوی حرام نہیں ہوتی۔

رجل غشی ام امرأتہ قال تخطی حرمتین ولا تحرم علیہ امرأتہ (فتح الباری۔ قال الحافظ اسنادہ صحیح)

حضرت علیؓ سے کسی نے اس کے متعلق پوچھا تو جواب دیا: لا یحرم الحرام الحلال (فتح الباری)

اسی قسم کے ایک واقعہ پر حضرت سعید بن المسیب اور عروہ بن زبیر نے بھی یہی فتویٰ دیا ہے۔

الرجل یفجر بالمرأۃ ھل تحل لہ امھا فقالا: لا یحرم الحرام الحلال (التعلیق ص۳۰ ج۴ المغنی عن الغنم)

احناف نے حرمت مصاہرت کے بارے میں جو علت بیان کی ہے بعض صورتوں کو انھوں نے خود ہی مستثنیٰ قرار دیا ہے مثلاً خود موطوءۃ۔

حرمت مصاہرت کے سلسلے میں بات صرف "زنا" کرنے کی نہیں بلکہ وہ فرماتے ہیں شہوت سے چھو لینا یا شرمگاہ کو دیکھ لینا بھی حرمت مصاہرت کا موجب ہے، بظاہر یہ بات غیر معمولی محسوس ہوتی ہے اصل میں یہ ایک ذوق کی بات ہے مسئلہ کی نہیں ہے، اس کے یہ معنی نہیں کہ، یہ فعل برا نہیں ہے بلکہ اس کی معصیت یقینی ہے اور سنگین ہے لیکن یہ غلط ہے کہ اس کی وجہ سے جو جائز بات ہے وہ بھی ناجائز ہو جائے۔ یہ تو ایسا ہوا جیسے ایک شخص جائز کاروبار بھی کرتا ہے اور اس سے الگ سودی کاروبار بھی رکھتا ہے اب اس سے کہا جائے کہ وہ "جائز کاروبار" بھی چھوڑ دے ۔ یا ایک شخص جہاں سچ بولتا ہے، وہاں وہ جھوٹ بھی بول لیتا ہے۔ اب اسے کوئی کہے کہ یہاں آپ سچ بھی چھوڑ دیں۔ ظاہر ہے کہ یہ غلط ہے۔ صحیح طریق کار یہ ہے کہ اس سے جھوٹ اور سود ہی چھوڑنے کو کہا جائے اور ایسا مؤثر اقدام کیا جائے کہ وہ ان برائیوں سے باز آجائے۔ بس یہی ہم بیان چاہتے ہیں کہ یہ انتہائی سنگین جرم اور شرمناک معصیت ہے، اس سے توبہ کرنا چاہیے یا اسے گھر میں آنے سے روک دینا چاہیے۔ لیکن اس کی سزا ایک بے گناہ لڑکی کو نہیں ملنی چاہیے کہ اس کو شوہر سے جدا کر کے [illegible]

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ